محمد ﷺ کی سنت

محمد ﷺ کی سنت یہ ہے کہ انھوں نے قرآن کے ہر ایک حکم پر مکمل عمل کیا ۔ اللہ نے جن عملوں کے کرنے کا حکم دیا اس پر پورا عمل کیا اور جن عملوں سے منع فرمایا اس سے مکمل پرہیز کیا ۔

محمد ﷺ کی سنتوں میں سے ایک سنّت یہ بھی ہے کہ جب تک مکہ میں تھے ہاتھ اوپر کیے ہوئے تھے اور اللہ کے حکم کا آخر وقت تک انتظار کرتے رہے اور جب بلآخر ہجرت کا حکم آگیا پھر انھوں نے مدینہ حجرت کی ہمیشہ کے لیے ۔ پھر مدینہ میں دفاع کی مکمل تیاری کی یہاں تک کہ غزوہ احذاب کے وقت تمام کفار کے ممالک مل کر حملہ ہوئے لیکن ایک بال بھی بیکا نہ کرسکے ۔ کیا آپ اس سنّت پر عمل کے قابل ہیں اور اگر نہیں تو کب تیار ہونگے ؟ اگر ۱۰۰ بڑے بڑے طاقتور ممالک مل کر آپ کو صفحہ ہستی سے مٹانا چاہیں تو کیا آپ اس سے مکمل دفاع کے قابل ہیں اور اگر نہیں تو کب تیار ہو جایں گے ۔ محمد ﷺ نے کبھی کسی پر زیادتی نہیں کی اور ہر ایک سے بلا امتیاز انصاف کیا خواہ وہ غیر مسلم ہی کیوں نہ ہو ۔ ہر کسی سے پورا انصاف کیا ۔ کیا آپ اپنی دفاع کے لئے صرف کلمہ و نماز پہ انحسار کریں گے یا اس کے ساتھ ساتھ سوئ سے لے کر سیٹیلایٹ اور اس سے بھی آگے کی مکمل تیاری کریں گے اور امت کو اکیسویں صدی میں تیار رکھیں گے یا صرف باتیں ہی بناتے جایں گے ؟

قرآن فہمی کو عام کیا جائے اور سنی سنائ باتوں سے مکمل پرہیز کیا جائے ۔ تمام محدثین فارس کے رہنے والے تھے جنھوں نے انتہائ مہارت سے ایک خفیہ سازش کے ذریع مسلمانوں کو قرآن سے دور کردیا ہے ۔ قرآنی پیغامات کو دوسروں تک ضرور پہنچایں ۔ حسن قرت نہیں بالکہ حسن تدبر کو اور قرآنی عربی زبان کو فروغ دیں اور ثوابدارین حاصل کریں، یہ پیغام اوروں تک ضرور پہنچایں۔ شکریہ

Irshad Mahmood

http://www.global-right-path.com